British Red Cross

Home Office

رفیوجی ویمین ڈیجیٹل امپاورمنٹ اینڈ کنیکٹ پروجیکٹ

ورکشاپ 5 کا ساتھ دینے کے لیے ہدایت نامہ

عورتوں، بچوں، جنس پر مبنی تشدد اور تحفظ کا حق

یہ ہدایت نامہ ان عورتوں کے لیے ایک معاونتی ٹول کے طور پر تیار کیا گیا ہے جو ڈیجیٹل رفیوجی ویمن امپاورمنٹ اینڈ کنیکٹ پروجیکٹ (Digital Refugee Women Empowerment and connect project) کے ورکشاپس میں شرکت کر رہی ہیں۔ اس کا ہدف وہ عورتیں ہیں جنہیں پناہ گزین کی حیثیت، خادم خلق کا تحفظ یا رفیوجی فیملی ری-یونین حاصل ہے اور جو یوکے میں رہتی ہیں۔ اس پروجیکٹ کو رقم کی فراہمی ہوم آفس رفیوجی اسائلم سپورٹ اینڈ انٹیگریشن فنڈ (Home Office

Resettlement Asylum Support and Integration directorate) کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

درج ذیل مواد سیف ویمن ان مائیگریشن (Safe Women in Migration) پروجیکٹ کے ذریعہ کیے گئے کام کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے، جو ایک ایسی پارٹنرشپ ہے جو یوکے میں مائیگرینٹ، پناہ گزین اور پناہ کی متلاشی عورتوں کے لیے جنس پر مبنی تشدد کے خلاف تحفظ کو تقویت دینے کا ہدف رکھتی ہے۔ SWIM پروجیکٹ سے متعلق مزید معلومات یہاں مل سکتی ہے۔

مشمولات

تمہید 3

کلیدی اصطلاحات 3

جنس پر مبنی تشدد کیا ہے 4

جنس پر مبنی تشدد کی قسمیں 5

نام نہاد عزت و وقار پر مبنی تشدد 5

جبری شادی 5

قبل از وقت شادی 6

عورتوں کے اعضاء تولید کی قطع و برید 6

جنس، جنسی رجحان یا جنسی شناخت کی بنیاد پر امتیاز اور بدسلوکی 6

گھریلو بدسلوکی کیا ہے؟ 6

اگر میں گھریلو بدسلوکی کا سامنا کر رہی ہوں تو کیا ہوگا؟ 8

جنسی بدسلوکی 8

مالی بدسلوکی 11

ہراسانی اور اسٹاکنگ (تعاقب): 12

تحفظ کا حق 13

متعلقہ قانونی شقیں 14

کوئی عدالتی حکم حاصل کرنا اگر آپ بدسلوکی کی شکار رہی ہیں 14

ایسی دیگر شقیں اور اسکیمیں جو GBV یا بدسلوکی سے محفوظ رکھنے میں مدد دینے کے لیے تیار کی گئی ہیں 15

بچوں کا تحفظ اور سماجی خدمات کا کردار 15

امتیاز اور جرم نفرت سے تحفظ 17

تمہید

یہ ٹول ان تمام خطرات اور تحفظ کی تدابیر کا مکمل جائزہ لینے اور وضاحت کرنے سے قاصر ہے جو دستیاب ہیں لیکن کچھ کلیدی نکات اور ایسی جگہوں کی طرف آپ کی توجہ مرکوز کرنے کی امید رکھتا ہے جہاں آپ مزید معلومات پا سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ ہدایت نامہ حقوق کے بارے میں معلومات پر مشتمل ہے، تاہم یہ کوئی قانونی دستاویز نہیں ہے۔ کسی بھی ایسے شخص کے لیے جو منظور شدہ نہیں ہے امیگریشن سے متعلق صلاح یا قانونی صلاح دینا غیر قانونی ہے۔ ہم متعلقہ ماہر تنظیموں کا حوالہ دیتے ہیں جو افراد کے لیے جہاں ممکن ہو موزوں معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ہم تحفظ کے حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں، لیکن ہم یہ وعدہ نہیں کر سکتے کہ معلومات یا کورس یا کارروائی تحفظ کا باعث بنے گی۔

ہم اعتراف کرتے ہیں کہ جنس پر مبنی تشدد، بدسلوکی بشمول جنسی بدسلوکی اور قابل تعزیر جرائم سے متعلق بات کرنا حساس اور اکثر ممنوع ہو سکتا ہے۔ ہمارے خادم خلق مشن اور نقصان نہ پہنچاؤ کے اصول کا مطلب ہے کہ جنس پر مبنی تشدد کے مسئلہ کو سلجھانے کی خاطر ہمیں وہ کارروائی کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے جو ہمارے اختیار میں ہے، جس میں ایسے انتخابات کرنے کی خاطر لوگوں کا تعاون کرنے کے لیے معلومات فراہم کرنا بھی شامل ہے جو انہیں اختیار فراہم کرتے ہیں اور ایسے فیصلے کرنے میں بھی جو انہیں تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

اس پورے ہدایت نامہ میں آپ متن کے اندر داخل کردہ لنک پائیں گی، جن پر اگر آپ کلک کریں گی تو وہ آپ کو مذکورہ ویب سائٹ تک لے جائیں گی۔ مثال کے طور پر، اگر آپ یہاں پر کلک کریں گی تو آپ برٹش ریڈ کراس (British Red Cross) کی ویب سائٹ تک لے جائی جائیں گی۔ جہاں ممکن رہا ہے، ہم نے ترجمہ شدہ ذرائع کے لنکس شامل کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن اس ہدایت نامہ میں بہت سے لنکس ان معلومات کے لیے ہیں جو انگریزی میں ہیں۔ اگرچہ ہم خودکار ترجمہ کی حدود کا اعتراف کرتے ہیں، تاہم ہم نے اس بارے میں معلومات فراہم کر دی ہیں کہ اس فنکشن کا استعمال ہدایت نامہ دو میں کس طرح کریں۔

جنس پر مبنی تشدد بشمول گھریلو بدسلوکی کی تمام شکلوں سے متعلق جامع اور رازدارانہ صلاح رفیوج (Refuge) www.refuge.org.uk اور نیشنل ڈومیسٹک ابیوز ہیلپ لائن (National Domestic Abuse Helpline) 0808 2000 247 www.nationaldahelpline.org.uk سے دستیاب ہے۔ آن لائن بدسلوکی کے شکار افراد کے لیے مزید معلومات اور تعاون اسٹاپ آن لائن ابیوز (Stop Online Abuse) – www.stoponlineabuse.org.uk سے دستیاب ہے۔ اگر آپ خطرے میں ہیں یا کسی جرم کی رپورٹ کرنا چاہتی ہیں تو – 999 (ایمرجنسی) – 101 (غیر ایمرجنسی) پر رابطہ کریں۔

کلیدی اصطلاحات

بدسلوکی - طاقت کا غلط استعمال ہے۔ اس میں جسمانی، جذباتی، مالی اور جنسی بدسلوکی شامل ہو سکتی ہے۔

رضامندی - اپنی پسند سے کسی چیز کے لیے متفق ہونا ہے۔ یہ تبدیل نہ ہونے والی نہیں سمجھی جا سکتی اور یہ واپس لی جا سکتی ہے۔

قابل تعزیر جرم - کوئی ایسی کارروائی جو قانون کے تحت سزا دینے کے قابل ہے۔

تحفظ - کوئی تدبیر، بشمول قانونی تدابیر، جو کسی شخص کی آزادی اور مساوات کو برقرار رکھتی ہے۔

تشدد - جسمانی قوت کی کوئی ایسی کارروائی جو نقصان کا باعث بنتی ہے یا اس کا باعث بننے کے مقصد سے کی جاتی ہے۔ تشدد کی وجہ سے پہنچنے والا نقصان جسمانی اور نفسیاتی دونوں ہو سکتا ہے۔

جنس پر مبنی تشدد کیا ہے

جنس پر مبنی تشدد وسیع پیمانہ پر پھیلی ہوئی ایک عالمگیر انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ مردوں کے بالمقابل عورتیں اور لڑکیاں، خاص طور پر وہ جو مائیگریشن (ترک وطن) یا منتقلی کے مرحلہ سے گزر رہی ہیں، جنسی استحصال، امتیاز اور بدسلوکی کی زد میں زیادہ ہیں۔
جو چیز "جنس پر مبنی تشدد" کو کسی دیگر قسم کے تشدد سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ کارروائی نہیں بلکہ یہ ہے کہ یہ "جنس سے متعلق" ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی شخص پر اس لیے حملہ کیا جاتا ہے کہ وہ ان کی متوقع روایتی جنسی کردار پر پورے نہیں اترتے ہیں، یا اس لیے کیوں کہ وہ ٹرانس جینڈر یا ہم جنس پرست ہیں تو یہ جنس پر مبنی جرم ہے۔

اس ہدایت نامہ میں ہم جنس پر مبنی تشدد سے متعلق کچھ بنیادی تصورات کا جائزہ لیں گے، جس میں عورتوں اور بچوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی؛ وہ شکلیں جو بدسلوکی اختیار کر سکتی ہے، اور وہ تحفظ کے حقوق جو یوکے میں پائے جاتے ہیں۔

درج ذیل سوالات پر غور کرنے کے لیے تھوڑا وقت دیں:

1. کیا تشدد اور بدسلوکی کا مطلب ایک ہی ہے؟
2. آپ کے خیال کے مطابق بدسلوکی اور طاقت کے مابین کیا رشتہ ہے؟
3. کیا باقیماندہ فرد اور شکار فرد کا مطلب ایک ہی ہے؟
4. بدسلوکی کرنے والے افراد کون ہیں؟ شکار افراد/ باقیماندہ افراد کون ہیں؟

.

تشدد بنام بدسلوکی

تشدد اور بدسلوکی ایک ہی چیز نہیں ہیں؛ دونوں نقصان دہ کارروائیوں کی اصطلاحات ہیں، لیکن تشدد سختی کے ساتھ جسمانی نقصان سے مربوط ہے جب کہ بدسلوکی کی بہت سی شکلیں ہو سکتی ہیں۔

بدسلوکی کی بہت سی شکلیں ہیں

- **جسمانی بدسلوکی** مثلا مارنا، تھپڑ رسید کرنا، گلا گھونٹنا، کاٹنا، جلانا۔
- **جذباتی بدسلوکی**: مثلا جسمانی یا جنسی تشدد کی دھمکیاں، ڈرانا، رسوا کرنا، جبری علیحدگی، سماجی اخراج، تعاقب، ان چاہی توجہ اور اس جیسی چیزیں۔
- **مالی بدسلوکی**: مثلا کوئی ملازمت پانے سے روکنا، مالی فیصلوں پر گرفت رکھنا۔
- **جنسی بدسلوکی**: مثلا زنا بالجبر کی کوشش، اعضاء تولید کا چھونا، جبری جسم فروشی اور اس جیسی چیزیں۔

بدسلوکی بنام طاقت

بدسلوکی طاقت کا غلط استعمال ہے۔ بدسلوکی کسی کو آزادانہ فیصلے کرنے سے روکتی ہے اور انہیں ان کی مرضی کے خلاف ایک خاص انداز میں پیش آنے پر مجبور کرتی ہے۔ بچے کسی بھی حالت میں اپنی انتہائی محدود طاقت کی وجہ سے بدسلوکی کے تئیں خاص طور پر ضرر پذیر ہوتے ہیں۔ تشدد اور بدسلوکی کے سیاق میں، زیادہ تر لوگ جسمانی طاقت کے بارے میں سوچتے ہیں لیکن طاقت کی ایسی بہت سی مختلف قسمیں ہیں جو جنس پر مبنی تشدد کے سیاق میں متعلق ہیں، جیسے: سماجی/ برادری کی طاقت، اقتصادی طاقت، سیاسی طاقت، جنس پر مبنی (سماجی) طاقت اور عمر سے متعلق طاقت۔ طاقت اختیار سے متعلق ہے: وہ لوگ کم اختیارات رکھتے ہیں جن کے اختیارات چھین لیے جاتے ہیں اور اسی لیے وہ بدسلوکی کے تئیں زیادہ ضرر پذیر ہوتے ہیں۔

شکار فرد یا باقیماندہ فرد

اصطلاحات "شکار فرد" اور "باقیماندہ فرد" اکثر ایک دوسرے سے ادل بدل کر استعمال کیے جاتے ہیں۔ کسی بھی اصطلاح کے ضمن میں کوئی چیز صحیح یا غلط نہیں ہے۔ اس ہدایت نامہ میں ہم اصطلاح 'باقیماندہ فرد' کا استعمال کرتے ہیں، تاہم اہم چیز یہ ہے کہ وہ شخص جس نے بدسلوکی برداشت کی ہے کسی جگہ پر خود کو کس حوالے سے پہچانے جانے کا انتخاب کرتا ہے۔

مرتکبین جرم و باقیماندہ افراد کون ہیں؟

مرتکبین جرم حقیقی یا خیالی طاقت، فیصلہ سازی اور/یا اختیار کی حالت میں ہوتے ہیں اور اس طرح کسی پر گرفت رکھ سکتے ہیں۔ یہ ایک غلط تصور ہے کہ جنسی اور جنس پر مبنی تشدد کا ارتکاب عام طور پر اجنبیوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ در اصل، جنسی یا جنس پر مبنی تشدد کی زیادہ تر کارروائیوں کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو باقیماندہ فرد کے لیے جانا پہچانا ہوتا ہے، اور بہت سے پرتشدد معاملات منصوبہ بند ہوتے ہیں۔ مرتکبین جرم کوئی بھی ہو سکتے ہیں: قریبی پارٹنرز، خاندان کے افراد، قریبی رشتہ داران اور دوست و احباب؛ برادری کے با اثر افراد؛ سیکورٹی فورسیز اور سپاہیوں کے افراد؛ پیس کیپرز؛ اور ہیومینٹیرینز ایڈ کے کارکنان اور ادارے۔

کوئی بھی شخص جنسی اور جنس پر مبنی تشدد کا شکار ہو سکتا ہے: بہت سے حالات میں، عورتیں اور بچے جنسی اور جنس پر مبنی تشدد کے زیادہ خطرے کا سامنا کرتے ہیں۔ کچھ لوگ معاون عناصر جیسے جبری منتقلی، خاندانی تحفظ نہ ہونے، معذوریوں اور اس جیسی چیزوں کی وجہ سے جنسی اور جنس پر مبنی تشدد کے تئیں زیادہ ضرر پذیر ہوتے ہیں۔

جنس پر مبنی تشدد کی قسمیں

جنس پر مبنی تشدد میں شامل ہیں جنسی تشدد اور استحصال، جبری اور بچہ کی شادی، FGM، نام نہاد 'عزت و وقار' پر مبنی تشدد اور قریبی فرد کے ذریعہ یا گھریلو تشدد۔ یہ جسمانی، نفسیاتی، جنسی، جذباتی اور مادی یا اقتصادی ہو سکتا ہے۔

نام نہاد عزت و وقار پر مبنی تشدد:

نام نہاد عزت و وقار پر مبنی بدسلوکی کی تعریف ایک ایسے معاملہ یا جرم کے طور پر کی جاتی ہے جس کا ارتکاب خاندان اور/یا برادری کے عزت و وقار کی حفاظت یا دفاع کرنے کے لیے کیا گیا ہو یا کیا جا سکتا ہو، جس میں اکثر ایک شخص کو اس کے خاندان یا برادری کے لوگوں کے ذریعہ ایسی چیزیں کرنے کے لیے سزا دی جاتی ہے جو ان کی ثقافت کے روایتی اعتقادات سے ہم آہنگ نہ ہوں۔ مثال کے طور پر، آپ اس وجہ سے عزت و وقار پر مبنی بدسلوکی کی شکار بن سکتی ہیں کیوں کہ آپ: جبری شادی کی مخالفت کرتی ہیں؛ ایسا پارٹنر رکھتی ہیں جو دوسری ثقافت یا مذہب سے ہے؛ مغربی انداز میں زندگی گزارتی ہیں؛ طلاق چاہتی ہیں۔

جبری شادی

جبری شادی اس وقت ہوتی ہے جب ایک یا دونوں لوگ کسی شادی کے لیے رضامندی نہ ظاہر کریں، اور انہیں شادی کرنے پر مجبور کرنے کے لیے دباؤ یا بدسلوکی کا استعمال کیا جائے۔ جبری شادی ایک قابل تعزیر جرم ہے۔ کسی شخص کے لیے اس مقصد سے آپ سے جھوٹ بولنا بھی ایک قابل تعزیر جرم ہے تاکہ آپ بیرون ملک جائیں اور وہ آپ کو شادی کے لیے مجبور کر سکیں۔

کیا یہ ایک جبری شادی کا معاملہ ہے؟

"X ایک 17 سالہ لڑکی تھی جو لندن میں رہتی ہے۔ اس کے والدین نے ایک متوقع شوہر، Y، کے ساتھ ملاقات کا نظم کیا تھا، جو 18 سال کا تھا۔ X اپنی کمسنی کی وجہ سے شادی کرنے سے اطمینان نہیں محسوس کر رہی تھی بلکہ اس وجہ سے بھی کیوں کہ وہ سمجھتی ہے کہ وہ عورتوں کی طرف مائل ہے، لیکن اس کے والدین نے اس سے کہا کہ اسے خاندان کے نام کی عزت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ X نے محسوس کیا کہ اس کے پاس کوئی دیگر اختیارات نہیں بچے تھے، اس لیے اس نے Y سے شادی کرنے اور اپنے محبوب والدین کو خوش کرنے سے اتفاق کر لیا تھا۔"

ہاں۔ یہ ایک **جبری شادی** کا معاملہ ہے اور ایک قابل تعزیر جرم ہے: عورتیں اور لڑکیاں اکثر ایک *'احساس'* کو بیان کرتی ہیں یا بس *'جانتی ہیں'* کہ وہ کسی شادی کے لیے انکار نہیں کر سکتی ہیں، اور یہ کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو اس کی وجہ سے کوئی نہ کوئی نتیجہ سامنے آسکتا ہے، اگر انہوں نے شادی کیے جانے کی مخالفت کرنے کی کوشش کی مثلاً یہ کہا جانا

کہ انہوں نے خاندان کو شرمندہ کیا ہے، اور جسمانی طور پر نقصان پہنچایا جانا۔ آپ کی مرضی کے خلاف شادی کرنے کے لیے آپ پر ڈالا جانے والا دباؤ کئی طرح سے پیش آسکتا ہے۔

نام نہاد عزت و وقار پر مبنی تشدد، جبری شادی اور بدسلوکی کے بارے میں صلاح، مدد اور مزید معلومات کے لیے آپ کرما نروان (Karma Nirvana) 0800 5999 247، www.karmanirvana.org.uk سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

قبل از وقت شادی

بچہ کی شادی جنس پر مبنی تشدد کی ایک قسم ہے جو جنسی عدم مساوات کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ انگلینڈ (England)، ویلز (Wales)، اور ناردرن آئرلینڈ (Northern Ireland) میں، شادی کے لیے کم سے کم عمر 18 سال ہے، لیکن 16 اور 17 سال کی عمر کے بچے اپنے والدین کی اجازت سے شادی کر سکتے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ (Scotland) میں، شادی کے لیے کم سے کم عمر 16 سال ہے، جس کے لیے والدین کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

عورتوں کے اعضاء تولید کی قطع و برید

یوکے کے قانون کے مطابق، عورتوں کے اعضاء تولید کی قطع و برید یا انہیں کاٹنا ایک قابل تعزیر جرم ہے۔ FGM انجام دینا یا اس کا انتظام کرنا ایک قابل تعزیر جرم ہے: اس کا مطلب یہ ہے کہ FGM انجام دینا ایک قابل تعزیر جرم ہے۔ اگر آپ (شکار فرد) یوکے میں رہتی ہیں تو یہ ایک قابل تعزیر جرم ہے خواہ یہ کارروائی/FGM مملکت متحدہ میں انجام پائے یا بیرون ملک۔ کسی لڑکی یا عورت کی خود پر FGM انجام دینے میں مدد کرنا یا اس کے لیے حوصلہ افزائی کرنا بھی ایک قابل تعزیر جرم ہے۔

جنس، جنسی رجحان یا جنسی شناخت کی بنیاد پر امتیاز اور بدسلوکی

آپ اس پر غور کر سکتی ہیں کہ اس ملک میں جہاں سے آپ آتی ہیں کون سی چیزیں مرد اور عورت کے روایتی کردار سمجھے جاتے ہیں؟

کئی بار، روایتی جنسی کردار سے ہم آہنگ ہونا لوگوں کو تحفظ کا احساس فراہم کرتا ہے۔ تاہم، روایتی جنسی کردار بھی وہاں گرفت کی ایک شکل ہو سکتے ہیں جہاں آپ کے بارے میں فیصلہ کیا جاتا ہے، یا متوقع کردار سے ہم آہنگ نہ ہونے کی وجہ سے دھمکی یا سزا بھی دی جاتی ہے۔ یوکے میں قوانین اپنی جنس اور جنسی رجحان کی شناخت کرنے اور ظاہر کرنے کے لیے فرد کی آزادی کو فروغ دیتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو خاص طور پر اس کی جنس، صنف یا جنسی رجحان کی وجہ سے ہدف بنایا جاتا ہے یا اس کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے تو امتیاز یا بدسلوکی کی نوعیت کے مطابق اسے امتیاز، ہراسانی یا جرم نفرت بھی تصور کیا جا سکتا ہے۔

گھریلو بدسلوکی کیا ہے؟

'گھریلو بدسلوکی' ایک اصطلاح ہے جو کسی پارٹنر یا خاندان کے فرد پر گرفت اور طاقت رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے کوئی تشدد یا کارروائی استعمال کیے جانے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ یوکے میں ایک جرم ہے۔ اس میں جسمانی، جنسی، نفسیاتی، زبانی، جذباتی اور مالی بدسلوکی، اور جبری گرفت شامل ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، اپنے پارٹنر یا بچوں کو مارنا قانون کے خلاف ہے، لیکن اپنے پارٹنر کی نقل و حرکت، وہ کس سے بات کرتے ہیں، پیسے تک ان کی رسائی یا دوستوں سے ملنے کے تئیں ان کی آزادی پر گرفت رکھنا بھی غیر قانونی ہے۔

خدیجہ کی کہانی

خدیجہ یوکے میں اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کے لیے 2017 میں یوکے آئی تھیں۔ اصلا ایریٹریا (Eritrea) سے آنے والی، خدیجہ اپنے دو کمسن بچوں کے ساتھ سوڈان میں رہتی رہی تھیں جہاں وہ ان کی اور دیگر رشتہ داروں کی کفالت کرنے کے لیے کام کرتی تھیں۔
خدیجہ یوکے آنے سے پہلے 3 سالوں تک اپنے شوہر سے نہیں ملی تھیں اور ان کے علاوہ کسی اور کو نہیں جانتی تھیں۔ وہ خود اپنے فون یا پیسے تک رسائی نہیں رکھتی تھیں کیوں کہ ساری چیزیں ان کے شوہر کے نام سے تھیں۔ انہوں نے پایا تھا کہ وہ فلیٹ جس میں وہ رہتے تھے ان چاروں کے لیے چھوٹا اور بہت زیادہ بھیڑ بھاڑ والا تھا۔ ایک کیس ورکر نے اسکول میں بچوں کا رجسٹریشن کرانے میں مدد کی تھی۔ انہوں نے خدیجہ کو عورتوں کے گروپ کے بارے میں معلومات فراہم کی تھی اور انہوں نے ہر ہفتہ اس وقت وہاں جانا شروع کر دیا تھا جب بچے اسکول میں ہوتے تھے۔ انہوں نے دوست بنانے شروع کر دئے تھے اور ان کی انگریزی بہتر ہو گئی تھی، لیکن ان کے شوہر ان کے گھر سے باہر ہونے کے بارے میں شکایت کرتے تھے اور انہوں نے گروپ تک سفر کرنے کے لیے پیسے دینا بند کر دیا تھا۔ بتدریج انہوں نے انہیں انگریزی کی کلاسوں میں جانے سے یا بچوں کو اسکول سے لینے اور اٹھانے کے علاوہ گھر سے باہر کچھ زیادہ کرنے سے روک دیا تھا۔ ایک شام کو ایک بحث و تکرار کے دوران وہ انہیں مارتے ہیں، اور اس کے بعد وہ انہیں برابر، کبھی کبھی بچوں کے سامنے، مارنا شروع کر دیتے ہیں۔

خدیجہ کے بارے میں سوچتے ہوئے، آپ کے خیال کے مطابق انہوں نے کس قسم کی بدسلوکی کا سامنا کیا ہے، اور مدد طلب کرنے کے لیے وہ کس قسم کی رکاوٹیں ہو سکتی ہیں جن کا وہ سامنا کرتی ہیں؟

- مالی بدسلوکی۔ مثال کے طور پر، خدیجہ پیسے تک رسائی نہیں رکھتی ہیں۔ انہیں انگریزی سیکھنے سے بھی روک دیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے وہ ملازمت پانے سے قاصر ہیں۔
- جذباتی/ نفسیاتی بدسلوکی اور گرفت۔ خدیجہ کے شوہر نے انہیں علیحدہ کر دیا تھا اور انہیں اس بارے میں مجرم ہونے کا احساس دلایا تھا کہ وہ گھر پر نہیں ہوتی تھیں بلکہ دوست بنا رہی تھیں۔
- جسمانی بدسلوکی – خدیجہ خراش یا نشانات کے بارے میں سوالات سے ڈر سکتی ہیں، اس لیے ہو سکتا ہے کہ وہ گھر سے باہر جانا یا لوگوں سے بات کرنا نہ چاہتی ہوں۔
- بچے گھریلو بدسلوکی سے ہمیشہ متاثر ہوتے ہیں، اس سے قطع نظر کہ آیا وہ براہ راست مشاہدہ کرتے ہیں یا نہیں۔

گرفت رکھنے والا رویہ یا جبری گرفت وہاں پائی جاتی ہے جہاں کسی بدسلوکی کرنے والے فرد کا رویہ آپ یا آپ کی زندگی پر سنگین اثر ڈالتا ہو۔

جبری گرفت کی عام مثالیں:

- آپ کے دوستوں اور خاندان کے افراد سے علیحدہ کرنا
- پیسے پر گرفت رکھنا
- سرگرمیوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھنا
- بار بار دوسرے شخص کو نیچا دکھانا، برا بھلا کہنا یا یہ کہنا کہ وہ شخص بیکار ہے
- نقصان پہنچانے یا جان سے مارنے کی دھمکی دینا
- معلومات شائع کرنے یا پولیس یا حکام کو اطلاع دینے کی دھمکی دینا
- املاک یا گھریلو سامان کو نقصان پہنچانا
- مجرمانہ سرگرمی یا بچہ کے ساتھ بدسلوکی میں حصہ لینے کے لیے مجبور کرنا

کیا آپ درج ذیل بیانات سے متفق ہیں یا غیر متفق ہیں؟

1. تمام لوگوں کے لیے بدسلوکی کا شکار ہونے کا برابر امکان پایا جاتا ہے۔

ہر کوئی گھریلو بدسلوکی کا شکار ہو سکتا ہے۔ تاہم، کچھ لوگ مختلف معاون عناصر جیسے محرومی، مائیگریشن اور خاندان کے سقوط کی وجہ سے دوسروں کے بالمقابل زیادہ ضرر پذیر ہوتے ہیں۔

2. شادی کے اندر زنا بالجبر اتنا سنگین نہیں ہے جتنا کسی اجنبی کے ذریعہ زنا بالجبر ہے۔

یوکے میں قانون کے تحت، زنا بالجبر شادی کے اندر اور باہر زنا بالجبر ہے۔ در اصل، یوکے میں ازدواجی زنا بالجبر ایک قابل تعزیر جرم ہے۔

3. بدسلوکی کرنے والے افراد پرتشدد گھروں میں پرورش پاتے ہیں

یہ ایک غلط تصور ہے۔ بہت سے ایسے بچے جو گھریلو بدسلوکی کا سامنا کرتے ہیں شکار افراد یا مرتکبین جرم نہیں بنتے ہیں۔ بہت سے بچے تشدد کا ارتکاب کرنے کے خیال سے اس لیے برگشتہ ہوتے ہیں کیوں کہ انہوں نے اس نقصان کو دیکھا ہوتا ہے جس کا یہ باعث بنتا ہے۔ جب کہ یہ درست ہے کہ گھریلو بدسلوکی کی زد میں آنا بچوں کے لیے نقصان دہ ہے، تاہم یہ کہنا درست نہیں ہے کہ یہ بالغ کے رویہ کے بارے میں پیشین گوئی کرتا ہے۔ تشدد بدسلوکی کرنے والے فرد کا ایک انتخاب ہے۔[1]

4. شراب اور منشیات لوگوں کو مزید پرتشدد بناتی ہیں

شراب اور منشیات اور تشدد کے استعمال کے درمیان رشتہ پیچیدہ ہے لیکن ایک دوسرے کی وجہ نہیں بنتا ہے۔ بہت سے لوگ اس وقت بھی پرتشدد ہوتے ہیں جب وہ مکمل طور پر سنجیدہ ہوتے ہیں اور بہت سے پرابلم ڈرنکرز پرتشدد نہیں ہوتے ہیں۔ شراب یا منشیات پر الزام دھرنا ایک بہانہ، ذمہ داری سے انکار کا ایک طریقہ ہے۔ کسی مخصوص حملہ کے لیے دونوں محرک ہو سکتے ہیں، لیکن وہ بنیادی وجہ نہیں ہیں۔

5. باقیماندہ افراد ساتھ چھوڑ دیتے اگر بدسلوکی اتنی بری ہوتی

یہ صحیح نہیں ہے۔ بدسلوکی کرنے والے کسی پارٹنر کو چھوڑنا انتہائی مشکل ہو سکتا ہے۔ باقیماندہ فرد ڈر سکتا ہے کہ اگر انہوں نے چھوڑا تو ان کے پارٹنر کیا کریں گے، خاص طور پر اگر بدسلوکی کرنے والے فرد نے انہیں یا ان کے بچوں کو جان سے مار دینے کی دھمکی دی ہو۔ باقیماندہ فرد سمجھ سکتا ہے کہ بدسلوکی کرنے والے فرد کے ساتھ رہنا بچوں کے لیے بہتر ہے اور اس کی دیگر وجوہات بھی ہو سکتی ہیں جیسے غیر محفوظ مالی یا امیگریشن حیثیت۔

اگر میں گھریلو بدسلوکی کا سامنا کر رہی ہوں تو کیا ہوگا؟

اگر آپ اپنے رشتہ میں **گھریلو تشدد یا بدسلوکی** کا سامنا کرتی ہیں اور اپنا رشتہ چھوڑنا چاہتی ہیں تو ایسی جگہیں موجود ہیں جہاں آپ مدد کے لیے جا سکتی ہیں۔ آپ تحفظ کی حقدار ہیں اور رہنے کے لیے کسی محفوظ جگہ تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں – اسے پناہ گاہ کہا جاتا ہے۔

ایمرجنسی خدمات ہمیشہ **999**_☎ پر کال کریں، اگر آپ یا کوئی اور فوری خطرے میں ہیں۔

نیشنل ڈومیسٹک ابیوز ہیلپ لائن www.nationaldahelpline.org.uk کسی بھی وقت، دن یا رات میں، رازداری کے ساتھ، صلاح اور مدد فراہم کرتی ہے۔ وہ آپ کو رہائش گاہ، پناہ گاہ اور خصوصی خدمات میں ریفر کر سکتے ہیں۔ **ٹیلیفون: 0808 2000 247۔**

1. ابھی گھریلو بدسلوکی کی اطلاع دیں یا 999 پر کال کریں، اگر آپ یا آپ کے بچے خطرے میں ہیں۔
2. نیشنل ڈومیسٹک وائلنس ہیلپ لائن سے آزاد اور رازدارانہ صلاح اور تعاون حاصل کریں۔
3. **قانونی صلاح لیں** (فیملی لاء، امیگریشن لاء، کمیونٹی کیئر لاء، ہاؤسنگ لاء)
4. گھر چھوڑنے سے پہلے ایک حفاظتی منصوبہ بنائیں

جنسی بدسلوکی

جنسی بدسلوکی کسی رشتہ کے اندر یا باہر پیش آسکتی ہے۔ یوکے کا قانون جنسی عمل کے لیے رضامندی کو شرط قرار دیتا ہے۔ رضامندی اس وقت ہوتی ہے جب کسی کو کوئی انتخاب کرنے کے لیے آزادی اور اعتماد حاصل ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے

[1] ڈومیسٹک وائلنس ریسورس مینول فار امپلائرز۔ دوسرا ایڈیشن۔ رفیوج اینڈ ریسپیکٹ۔

کہ دونوں لوگ جنسی عمل کے لیے ہاں کہیں، جب بھی وہ جنسی عمل کریں۔ اگر آپ اپنا ذہن بدل لیتی ہیں اور نہیں کہتی ہیں تو آپ کے پارٹنر کے لیے سننا لازمی ہے۔ اگر آپ شادی شدہ بھی ہیں، تب بھی ہر بار رضامندی ضروری ہے۔

کسی عورت یا مرد، حتی کہ اپنے جوڑے، کے ساتھ، ان کی باخبری پر مبنی رضامندی کے بغیر، جنسی عمل کرنا غیر قانونی ہے اور یوکے میں زنا بالجبر تصور کیا جاتا ہے۔ یہ ایک جرم ہے، اور آپ اس کی اطلاع پولیس کو دے سکتی ہیں۔

مرد اور عورت دونوں کے لیے کسی بھی قسم کی جنسی سرگرمی کے لیے رضامندی کی عمر 16 سال ہے، کسی شخص کی جنس یا جنسی رجحان اور اس چیز سے قطع نظر کہ آیا جنسی سرگرمی ایک ہی یا مختلف جنس کے لوگوں کے مابین پائی جاتی ہے۔

کسی بھی شخص کے لیے **16 سال سے کم عمر** کے کسی شخص کے ساتھ کوئی بھی جنسی سرگرمی انجام دینا ایک جرم ہے۔ **سیکسول آفینسیز ایکٹ 2003**، 12 سال اور اس سے کم عمر کے ایسے بچوں کو خصوصی قانونی تحفظ فراہم کرتا ہے جو کسی بھی قسم کی جنسی سرگرمی کے لیے قانونی طور پر اپنی رضامندی نہیں دے سکتے۔ زنا بالجبر، ادخال کے ذریعہ حملہ، اور کسی بچہ کو جنسی سرگرمی میں شامل کرنے کا باعث بننے یا اکسانے کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔

18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے کسی بھی شخص کے لیے 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی شخص کے ساتھ کوئی جنسی سرگرمی انجام دینا ایک جرم ہے، اگر زیادہ بڑا شخص بھروسہ مند پوزیشن کا حامل (مثال کے طور پر ٹیچر یا سماجی کارکن) ہے کیوں کہ اس قسم کی جنسی سرگرمی بھروسہ مند پوزیشن کا ناجائز استعمال ہے۔

جنسی بدسلوکی کی قسمیں

قابل تعزیر جرائم کی ایسی مختلف قسمیں ہیں جو سب کی سب جنسی بدسلوکی کی ایک شکل ہیں۔

زنا بالجبر

یہ اس وقت ایک قابل تعزیر جرم ہے جب:

- کوئی شخص کسی دوسرے کی اندام نہانی، دبر یا منہ میں دانستہ طور پر اپنا عضو تناسل داخل کرتا ہے، اور
- شکار فرد ادخال کے لیے رضامندی نہیں دیتا ہے

سزا: عمر قید تک

اسکاٹ لینڈ میں، زنا بالجبر کے لیے قانونی شق سیکسول آفینسیز (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 2009 میں مل سکتی ہے۔

ادخال کے ذریعہ حملہ

یہ اس وقت ایک قابل تعزیر جرم ہے جب:

- کوئی شخص کسی دوسرے کی اندام نہانی یا دبر میں دانستہ طور پر اپنے جسم کا کوئی عضو یا کوئی اور چیز داخل کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، جسم کا کوئی دیگر عضو انگلی یا زبان ہو سکتی ہے یا یہ کسی چیز سے ہو سکتا ہے۔
- ادخال جنسی ہوتا ہے، اور
- دوسرا شخص ادخال کے لیے رضامندی نہیں دیتا ہے۔

سزا: عمر قید تک

جنسی حملہ

یہ اس وقت ایک قابل تعزیر جرم ہے جب:

- کوئی شخص کسی دوسرے کو دانستہ طور پر چھوتا ہے،
- چھونا جنسی ہوتا ہے،
- وہ شخص چھونے کے لیے رضامندی نہیں دیتا ہے، اور

سزا: جیوری کے بغیر جج کے سزا سنانے پر (سمری کنوکشن)، ایک ایسی میعاد تک قید جو 6 مہینے سے زیادہ نہ ہو یا ایسا جرمانہ جو قانونی زیادہ سے زیادہ سے بڑھ کر نہ ہو یا دونوں۔

جنسی ہراسانی

جنسی ہراسانی جنسی نوعیت کا کوئی بھی ایسا ان چاہا رویہ ہے جو آپ کو پریشانی، خوف یا ندامت کا احساس دلاتا ہے۔ یہ بہت سی مختلف شکلیں اختیار کر سکتی ہے۔ اس میں جنسی لحاظ سے دھونس جمانا شامل ہو سکتا ہے یا اسے یہ کہا جا سکتا ہے۔ مثالوں میں شامل ہو سکتے ہیں کسی شخص کا جنسی لحاظ سے ہتک آمیز تبصرے یا اشارے کرنا، ان چاہے ای میلز یا متنی پیغامات مع جنسی مواد، ناگوار جنسی پیش رفت اور چھونا، کسی کا آپ کی جگہ میں یا کسی مشترک جگہ، جیسے مقام کار، میں جنسی لحاظ سے واضح تصاویر دکھانا، یا جنسی عنایات کے بدلے میں انعامات کی پیش کش۔

جنسی بدسلوکی: صحیح یا غلط؟[2]

1. **یوکے کے قانون کی تعریف کے تحت زنا بالجبر کا ارتکاب عورتوں اور مردوں دونوں کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے**
نہیں۔ زنا بالجبر جنسی تشدد کی ایک 'قسم' ہے۔ جنسی تشدد وہ عمومی اصطلاح ہے جسے ہم کسی بھی قسم کے ان چاہے جنسی عمل یا سرگرمی کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ قانونی تعریف ہے "کسی دوسرے کی اندام نہانی، دبر یا منہ میں ان کی رضامندی کے بغیر عضو تناسل (صرف مرد) کے ساتھ ادخال"۔

2. **کوئی ایسا شخص جس نے بہت زیادہ شراب پی رکھی ہو یا منشیات لے رکھی ہو اسے شکایت نہیں کرنی چاہیے، اگر ان کے ساتھ زنا بالجبر ہو جاتا ہے یا ان پر جنسی حملہ کیا جاتا ہے۔**
قانون کے مطابق، جنسی عمل کے لیے رضامندی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی شخص اپنے انتخاب سے اتفاق کرتا ہے اور وہ انتخاب کرنے کی آزادی اور صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے ہوش ہے یا شراب یا منشیات کے ذریعہ بے صلاحیت ہوگیا ہے تو وہ جنسی عمل کے لیے اپنی رضامندی دینے سے قاصر ہے۔ کسی ایسے شخص کے ساتھ جنسی عمل کرنا جو شراب یا منشیات کے ذریعہ بے صلاحیت بنا ہوگیا ہو زنا بالجبر ہے۔ کوئی بھی شخص زنا بالجبر کیے جانے یا جنسی حملہ کیے جانے کے لیے نہیں کہتا ہے یا اس کا حقدار نہیں ہے؛ 100% ذمہ داری مرتکب جرم پر عائد ہوتی ہے۔

3. **اگر دو لوگوں نے پہلے ایک دوسرے کے ساتھ جنسی عمل کیا ہو تو ہمیشہ دوبارہ جنسی عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔**
اگر کوئی شخص کسی کے ساتھ رشتہ میں ہو یا اس کے ساتھ پہلے جنسی عمل کر چکا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس شخص کے ذریعہ اس پر جنسی حملہ یا اس کے ساتھ زنا بالجبر نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جب بھی دو لوگ جنسی رابطہ میں آئیں ان کے لیے ہر بار رضامندی دینا اور حاصل کرنا لازمی ہے۔ اپنے جنسی پارٹنرز سے اس بارے میں معلوم کرنا اور یہ یقینی بنانا اہم ہے کہ کوئی بھی ایسا جنسی عمل جو ہم دونوں کے مابین ہوتا ہے وہ ہے جسے ہم دونوں، ہر بار، چاہتے ہیں۔

4. **عورتوں کے لیے اندھیرا ہو جانے کے بعد کسی اجنبی کے ذریعہ زنا بالجبر کیے جانے کا امکان زیادہ ہوتا ہے، اس لیے عورتوں کو رات میں تنہا باہر نہیں نکلنا چاہیے۔**
زنا بالجبر کا ارتکاب 'اجنبیوں' کے ذریعہ کیے جانے کا امکان زیادہ نہیں ہے۔ زنا بالجبر کے تقریبا 90% معاملات کا ارتکاب ان مردوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جنہیں شکار ہونے والی عورت جانتی ہے، اور اکثر کسی ایسے شخص کے ذریعہ کیا جاتا ہے جس پر وہ پہلے بھروسہ کرتی تھیں یا جنہیں وہ پیار کرتی تھیں۔ زنا بالجبر کرنے والے دوست، ساتھی، گاہک، پڑوسی، خاندان کے افراد، پارٹنرز یا سابق پارٹنرز ہو سکتے ہیں۔ زنا بالجبر کے خطرے کا استعمال عورتوں کی نقل و حرکت پر گرفت رکھنے یا ان کے حقوق اور آزادی کو محدود کرنے کے ایک بہانے کے طور پر نہیں کیا جانا چاہیے۔

---

[2] https://rapecrisis.org.uk/get-help/looking-for-information/what-is-sexual-violence/

5. لوگ اکثر زنا بالجبر کیے جانے کے بارے میں اس لیے جھوٹ بولتے ہیں کیوں کہ انہیں کسی کے ساتھ جنسی عمل کرنے پر یا توجہ کے لیے افسوس ہوتا ہے؟

زنا بالجبر کے جھوٹے الزامات پر ذرائع ابلاغ کی غیر متناسب توجہ یہ تاثر دے سکتی ہے کہ جنسی تشدد کے بارے میں جھوٹ بولنا لوگوں کے لیے عام بات ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ زنا بالجبر کے جھوٹے الزامات بہت شاذ ہوتے ہیں۔ زیادہ تر شکار افراد اور باقیماندہ افراد پولیس کو کبھی اطلاع نہیں دیتے ہیں۔ یہ اہم ہے کہ ہم اس غلط تصور پر اعتراض جتائیں تاکہ وہ لوگ جو جنسی تشدد سے گزرے ہیں انہیں وہ تعاون اور انصاف مل سکے جس کی انہیں ضرورت ہے اور جس کے وہ حقدار ہیں۔

اگر آپ ابھی بھی اس بارے میں سوالات پوچھنا چاہتی ہیں کہ جنسی رضامندی کیا ہے یا آپ دوسروں سے اس کی وضاحت کس طرح کر سکتی ہیں تو آپ رضامندی سے متعلق تھیمس ویلی پولیس (Thames Valley Police) کے ذریعہ تیار کردہ یہ ویڈیو دیکھ سکتی ہیں

چائے اور رضامندی – YouTube کی لنک: https://www.youtube.com/watch?v=pZwvrxVavnQ&t=39s

جنسی بدسلوکی کے بعد صلاح اور مدد یہاں مل سکتی ہے:

ریپ کرائسس (Rape Crisis) www.rapecrisis.org.uk

مالی بدسلوکی [3]

مالی بدسلوکی کسی پارٹنر کی طرف سے ایک خاص انداز کی گھریلو بدسلوکی اور گرفت کے حصہ کے طور پر پیش آسکتی ہے یا یہ خاندان کے کسی فرد، نگہدار یا دیگر بھروسہ مند شخص کی طرف سے ہو سکتی ہے۔

مالی بدسلوکی عورتوں کو ناگزیر چیزوں جیسے کھانے اور کپڑے کے لیے بغیر پیسے کے، ان کے اپنے بینک اکاؤنٹس تک رسائی کے بغیر، کسی آزاد آمدنی تک بغیر رسائی کے اور ایسے قرضوں کے ساتھ چھوڑ سکتی ہے جو بدسلوکی کرنے والے پارٹنرز کے ذریعہ ان کے نام سے متعین کر کے قرضے جمع ہو چکے ہوں۔ یہاں تک کہ اگر کسی باقیماندہ فرد نے گھر چھوڑ دیا ہو تب بھی بچہ کا نان و نفقہ روکتے ہوئے بدسلوکی کرنے والے فرد کی طرف سے مالی گرفت رکھی جا سکتی ہے۔

اقتصادی بدسلوکی (ایک وسیع تر اصطلاح) میں ناگزیر وسائل جیسے کھانے، کپڑے یا ٹرانسپورٹ تک رسائی کو محدود کرنا، اور ان کی اقتصادی حیثیت (مثال کے طور پر، ملازمت، تعلیم یا تربیت کے واسطہ سے) کو بہتر بنانے کے ذرائع کا انکار کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ رفاہی ادارہ سروائونگ ایکونامک ابیوز (Surviving Economic Abuse) اسے درج ذیل انداز میں بیان کرتا ہے:

"مالی بدسلوکی اقتصادی عدم استحکام پیدا کرنے یا اسے تقویت دینے کے لیے تیار کی جاتی ہے۔ اس طرح سے یہ عورتوں کے انتخابات اور تحفظ تک رسائی حاصل کرنے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہے۔ اقتصادی وسائل تک رسائی نہ ہونے کے نتیجہ میں عورتیں بدسلوکی کرنے والے مردوں کے ساتھ زیادہ طویل مدت تک رہ سکتی ہیں اور نتیجتا زیادہ نقصان کا سامنا کر سکتی ہیں۔" [4]

کسی شکار فرد کی مالی اور اقتصادی بدسلوکی میں شامل ہو سکتے ہیں:

- ان سے پیسے لینا
- انہیں مشترک پیسے تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت نہ دینا
- ہر خرچ ہونے والی چیز کے لیے ان سے حساب لینا
- ان سے پیسے منگوانا

[3] https://www.moneyadviceservice.org.uk/en/articles/protecting-against-financial-abuse
[4] https://www.womensaid.org.uk/information-support/what-is-domestic-abuse/financial-abuse/

- انہیں ملازمت حاصل کرنے سے روکنا
- ان کے لیے ملازمت سے محروم ہونے کا سبب بننا، یا انہیں اسے چھوڑنے کے لیے مجبور کرنا
- شکار فرد کے نام سے لون، کریڈٹ کارڈز لینا یا قرضے چڑھا لینا
- پیسے کے لیے انہیں جرائم کا ارتکاب کرنے پر مجبور کرنا
- انہیں، اپنے یا اپنے بچوں کے لیے، کافی کھانے سمیت، ضروری چیزیں خریدنے کی اجازت نہ دینا
- مالی بدسلوکی اس وقت بھی ہو سکتی ہے جب مرتکب جرم وہ پیسے خود پر خرچ کر رہا ہو جو گھر چلانے کے لیے ضروری ہیں، یا خاندانی اثاثوں سے جوا کھیل رہا ہو۔

وہ چیزیں جن پر غور کرنا چاہیے، اگر آپ کو مالی بدسلوکی سے متعلق تشویشات لاحق ہیں

پاسورڈز اور سیکورٹی: اگر آپ نے کسی پارٹنر، خاندان کے افراد، دوستوں وغیرہ کو پاسورڈز دے دئے ہیں تو انہیں جتنی جلدی ممکن ہو بدل دینا اہم ہے تاکہ بدسلوکی کرنے والا فرد آپ کے ذاتی اکاؤنٹس اور مالیات تک رسائی حاصل نہ کر سکے

اپنی معلومات محفوظ رکھنا: اس بارے میں سوچیں کہ آپ کے خطوط کہاں ہیں، اور وہ کہاں پوسٹ کیے جا رہے ہیں۔ اگر آپ فکرمند ہیں کہ وہ غلط ہاتھوں میں پڑ سکتے ہیں تو آپ اپنے مالی خدمات مہیاکنندہ سے انہیں کہیں اور بھیجنے کے لیے کہہ سکتی ہیں۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ آپ کے بینک اسٹیٹمنٹس میں کچھ لین دین یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ کہاں ہیں (جیسے آپ نے کون سی کیش مشینیں استعمال کی ہیں)، اس لیے اس معلومات کو زیادہ سے زیادہ محفوظ رکھنا اہم ہے۔

اپنی ادائیگیوں کا جائزہ لیں: اگر آپ کو قطعی طور پر معلوم نہیں ہے کہ آپ کے بینک اکاؤنٹ میں کیا آرہا ہے اور کیا نکل رہا ہے تو اپنے مہیاکنندہ سے رابطہ کریں اور وہ یہ معلومات حاصل کرنے کے ضمن میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ کوئی بجٹ پلانر مکمل کرنا ایک اچھا خیال ہو سکتا ہے، جو مزید تفصیل سے آپ کے پیسے کی منصوبہ بندی کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے، تاکہ آپ جان سکیں کہ اپنی یومیہ مالیات کے تعلق سے آپ کہاں ہیں۔ آپ ایک نیا اکاؤنٹ کھولنے کے بارے میں بھی سوچ سکتی ہیں کیوں کہ اس سے آپ کو اپنا پیسہ بدسلوکی کرنے والے فرد سے الگ کرنے میں مدد ملے گی۔

قرضوں سے نمٹنا: کچھ بدسلوکی کرنے والے افراد آپ کے نام پر لون، اوورڈرافٹس یا کریڈٹ کارڈز نکال سکتے ہیں، یا کسی لون کے لیے، آپ کی جانکاری اور رضامندی کے ساتھ یا اس کے بغیر، آپ کی املاک کو سیکورٹی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ عام قرضوں میں شامل ہو سکتے ہیں:

- کرایہ کے بقایاجات
- کریڈٹ کارڈ کے قرضے
- کونسل ٹیکس کے بقایاجات
- توانائی یا پانی کے بل

قرض سے متعلق صلاح لیں اور اپنے خدمت مہیاکنندہ سے بات کریں۔

قرض سے متعلق صلاح کاران ایسے قرض کے نظم کے بارے میں مفت، رازدارانہ صلاح فراہم کر سکتے ہیں جو آپ کے نام سے ہو سکتے ہیں۔ کچھ مثالوں میں شامل ہیں:

سٹیزن ایڈوائس بیورو
www.citizensadvice.org.uk

نیشنل ڈیبٹ لائن
www.nationaldebtline.org

ہراسانی اور اسٹاکنگ (تعاقب):

ہراسانی اس وقت ہوتی ہے جب آپ کسی دوسرے شخص کی طرف سے کوئی ایسا ان چاہا رویہ دیکھتی ہیں جو آپ کو آگاہ یا پریشان کرتا ہے۔ ہراسانی کی مثالوں میں شامل ہیں پرعناد فون کالز، دھمکی آمیز متنی پیغامات، دھمکی آمیز اور ہتک آمیز زبان اور املاک کا نقصان۔

اسٹاکنگ ہراسانی کی ایک قسم ہے اور اس میں اس طرح کا رویہ شامل ہو سکتا ہے جیسے پیچھا کرنا، رابطہ کرنا یا رابطہ کرنے کی کوشش کرنا، آپ کے ای میل اور انٹرنیٹ پر نظر رکھنا، آپ پر نظر رکھنا اور آپ کی جاسوسی کرنا اور اس سے

ملتا جلتا دیگر رویہ۔ کسی دوسرے شخص کے لیے آپ کو ہراساں کرنا یا آپ کا تعاقب کرنا ایک قابل تعزیر اور دیوانی جرم ہے، خواہ یہ آن لائن ہو یا شخصی طور پر۔ آپ اس معاملہ کی اطلاع پولیس میں دے سکتی ہیں۔

تحفظ کا حق

کارروائی کا کوئی بھی سلسلہ کبھی تحفظ یا حفاظت کی ضمانت نہیں دے سکتا، لیکن اگر آپ دھمکی، یا خطرے میں، محسوس کرتی ہیں تو آپ تحفظ کے لیے درخواست کرنے کا حق رکھتی ہیں۔ اس میں عام طور پر کسی اسپیشلسٹ ابیوز سروس سے بات کرنا یا پولیس سے رابطہ کرنا شامل ہوگا۔ اگر آپ فوری خطرے میں ہیں تو پولیس کو 999 پر کال کریں یا آپ ان کی غیر ایمرجنسی خدمات سے 101 پر رابطہ کر سکتی ہیں۔

آپ کو صلاح اور تعاون سے متعلق ان تنظیموں کی ایک فہرست یہاں مل سکتی ہے جو سٹیزنس ایڈوائس بیورو کے واسطہ سے مدد کر سکتی ہیں:

اگر آپ بدسلوکی کی اطلاع پولیس کو دیتی ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

جنسی تشدد کے شکار تمام افراد اور گھریلو بدسلوکی کے شکار زیادہ تر افراد 24 گھنٹوں کے اندر بڑی پیش رفت کے بارے میں بتائے جانے کے حقدار ہوں گے اور انہیں ایک جنسی تشدد سے متعلق آزاد صلاح کار (ISVA) یا گھریلو تشدد سے متعلق آزاد صلاح کار (IDVA) کی طرف سے خصوصی تعاون کی پیش کش کی جائے گی، جو تفتیش اور عدالتی کارروائیوں کے واسطہ سے تعاون کر سکتا ہے۔

پولیس میں کسی جرم کی اطلاع دینے اور جرم کی تفتیشات سے متعلق ایک ہدایت نامہ سے متعلق معلومات رائٹس آف ویمن (عورتوں کے حقوق) کے ذریعہ پیش کی گئی ہے www.rightsofwomen.org.uk

کسی زنا بالجبر کی اطلاع پولیس میں دینا	• فون • پولیس اسٹیشن
پولیس کی تفتیش	پولیس تفتیش کرے گی کہ آیا بدسلوکی کرنے والے فرد نے کوئی ایسا جرم کیا ہے جو یوکے کے قانون کے خلاف ہے۔
بدسلوکی کرنے والے فرد کو گرفتار کرنا:	پولیس بدسلوکی کرنے والے فرد کو گرفتار کر سکتی ہے اور اگر اس کے پاس کافی ثبوت ہوں تو وہ اس پر قابل تعزیر جرم کا الزام لگا سکتی ہے اور اسے کریمنل کورٹس تک لے جا سکتی ہے۔
قانونی نمائندگی حاصل کرنا	شکار فرد کو کسی وکیل سے رابطہ کرنے، کوئی عدالتی فیس ادا کرنے یا اپنا کیس تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے جب کہ بدسلوکی کرنے والے فرد کو ضرورت ہے۔
عدالتی سماعت	• عدالتی سماعتیں مجسٹریٹس کورٹس (Magistrates' Courts) اور کراؤن کورٹس (Crown Courts) میں منعقد کی جاتی ہیں اور وہ عام ہوتی ہیں۔ • CPS شکار فرد کا سالیسیٹر ہوتا ہے • ثبوت کی جانچ کا معیار "معقول شبہ سے پرے" ہوتا ہے۔ • شکار فرد کو عام طور پر اس وقت عدالت میں آنے کی ضرورت ہوتی ہے جب وہ گواہی دیتی/دیتا ہے۔ • بدسلوکی کرنے والا فرد مجرم ہونے کا اقرار یا مجرم ہونے کا انکار کر سکتا ہے
سزا	اگر بدسلوکی کرنے والا فرد مجرم ہونے کا انکار کرتا ہے تو وہ عدالتی کارروائی کے لیے جائے گا اور عدالت فیصلہ کرے گی اور اسے سزا دے گی۔
قابل تعزیر چوٹوں کا معاوضہ	اگر آپ کو تشدد کے جرم کی وجہ سے کوئی چوٹ پہنچتی ہے تو آپ قابل تعزیر چوٹوں کے معاوضہ کی اسکیم کے واسطے سے معاوضہ کی حقدار ہو سکتی ہیں۔

متعلقہ قانونی شقیں

یوکے کا قانون بدسلوکی اور جنس پر مبنی تشدد کی مختلف قسموں کے لیے کریمنل اور سول کورٹس دونوں کے واسطہ سے تحفظ اور مسائل کے حل پیش کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر کوئی دستاویزی ثبوت کے بغیر ہے تو کچھ قانونی خدمات ہوم آفس کے ساتھ معلومات شیئر کر سکتی ہیں۔ ان کیسیز میں قانونی صلاح لینے کی ہمیشہ صلاح دی جاتی ہے۔

قانونی امداد اور صلاح: اگر آپ کو قانونی مدد کی ضرورت ہے تو آپ کو کسی گھریلو تشدد سے متعلق آزاد صلاح کار یا کسی ایسے سالیسیٹر سے صلاح لینی چاہیے جو فیملی لاء میں تجربہ کار ہو۔ آپ اپنے قانونی اخراجات کے ضمن میں مدد پانے کی اہل ہو سکتی ہیں۔ قانونی امداد آپ کے قانونی اخراجات بشمول صلاح اور مدد کے ضمن میں آپ کی مدد کرتی ہے، اگر آپ کو عدالت جانا پڑے۔

گھریلو تشدد سے متعلق امیگریشن کا اصول (محدود اپیلت)[5]: گھریلو تشدد کا اصول امیگریشن کے اصول میں سے ایک ہے۔ یہ اصول اس وقت لاگو ہوتا ہے جب یوکے میں کوئی شخص کسی ایسے شخص کے جوڑے، پارٹنر، یا سول پارٹنر کے طور پر رہتا ہے جو برطانوی ہے، یا جسے رہنے کی غیر معین اجازت (ILR) حاصل ہے، یا جس کے پاس رفیوجی فیملی ری-یونین ویزا ہے اور جس نے گھریلو بدسلوکی کا سامنا کیا ہے/ جو سامنا کر رہا ہے۔ ڈومیسک وائلنس رول کے تحت ILR کے لیے درخواست دینے والے لوگوں کے لیے قانونی صلاح لینا ضروری ہے۔ ایک سند یافتہ سالیسیٹر یا تسلیم شدہ OISC امیگریشن ایڈوائزر ہونے کے بغیر امیگریشن سے متعلق صلاح دینا ایک قابل تعزیر جرم ہے۔

کوئی عدالتی حکم حاصل کرنا اگر آپ بدسلوکی کی شکار رہی ہیں[6]

عدم چھیڑ خانی کے احکامات: کوئی عدم چھیڑ خانی کا حکم آپ اور کسی متعلقہ بچہ کو تشدد یا ہراسانی سے تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔ آپ کسی ایسے شخص کے خلاف عدم چھیڑ خانی کا حکم حاصل کر سکتی ہیں جو جسمانی لحاظ سے پرتشدد رہا ہے یا کسی ایسے شخص کے خلاف جو آپ کو ہراساں کر رہا ہے، ڈرا رہا ہے یا تنگ کر رہا ہے۔ آپ اس صورت میں بھی عدم چھیڑ خانی کے حکم کے لیے درخواست دے سکتی ہیں جب آپ ابھی بھی اپنے ساتھ بدسلوکی کرنے والے فرد کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں (یا آپ کو رہنا پڑے)۔ عدم چھیڑ خانی کا حکم کیا ہے اس کی مثالوں میں شامل ہو سکتے ہیں:

- آپ کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ پرتشدد ہونے، پرتشدد ہونے کی دھمکی دینے، ڈرانے، آپ کو تنگ یا ہراساں کرنے سے گریز کرے
- آپ کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ٹیلیفون، ای میل، سوشل میڈیا یا شخصی طور پر آپ سے رابطہ کرنے سے گریز کرے
- آپ کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی وجہ سے آپ کے مقام کار پر جانے یا رابطہ کرنے سے گریز کرے

اکوپیشن آرڈرز: اکوپیشن آرڈر ایک قسم کا عدالتی حکم ہے جو اس سے نمٹتا ہے جو خاندان کے گھر پر رہتا ہے۔ اکوپیشن آرڈر:

- آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو گھر سے باہر نکلنے یا گھر سے دور رہنے کا حکم دے سکتا ہے
- آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو گھر سے ایک خاص دوری بنائے رکھنے کا حکم دے سکتا ہے
- آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو مخصوص اوقات میں گھر کے مخصوص حصوں میں رہنے کا حکم دے سکتا ہے (مثال کے طور پر یہ اسے کسی الگ خواب گاہ میں سونے کا حکم دے سکتا ہے)
- آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو آپ کو دوبارہ گھر میں آنے کی اجازت دینے کا حکم دے سکتا ہے، اگر اس نے آپ کو باہر مقفل کر دیا ہے
- آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو رہن، کرایہ یا بل ادا کرنا جاری رکھنے کا حکم دے سکتا ہے

[5] https://www.gov.uk/government/publications/victims-of-domestic-violence
[6] https://www.gov.uk/injunction-domestic-violence

ایسی دیگر شقیں اور اسکیمیں جو GBV یا بدسلوکی سے محفوظ رکھنے میں مدد دینے کے لیے تیار کی گئی ہیں

گھریلو تشدد سے تحفظ کی نوٹسیں (پولیس): پولیس آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد کو آپ کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے سے یا آپ کے گھر میں داخل ہونے یا اس سے ایک مخصوص دوری کے اندر آنے سے منع کر سکتی ہے۔ یہ 48 گھنٹوں تک برقرار رہتی ہے۔

گھریلو تشدد سے تحفظ کا حکم (مجسٹریٹس کورٹ): گھریلو تشدد سے تحفظ کا حکم آپ کو مزید بدسلوکی سے تحفظ فراہم کر سکتا ہے، اور اگر آپ مرتکب جرم کے ساتھ رہتی ہیں تو اس کے گھر واپس آنے اور آپ سے رابطہ کرنے پر پابندی لگا سکتا ہے۔ اگر مرتکب جرم حکم کی تعمیل نہیں کرتا ہے تو اسے گرفتار کیا جا سکتا ہے اور عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ گھریلو تشدد سے تحفظ کا حکم 28 دنوں تک برقرار رہتا ہے اور یہ آپ کو اپنے اختیارات پر غور کرنے اور مزید تعاون حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

براسانی سے متعلق عدالتی احکامات: کسی ایسے شخص سے تحفظ جو ایک سے زیادہ مواقع پر آپ کے لیے پریشانی یا انتباہ کا باعث بنتا ہے۔

جبری شادی سے تحفظ کے احکامات: اگر کوئی آپ کو شادی کرنے پر مجبور کرتا ہے تو وہ سات سال تک کے لیے جیل جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو شادی کرنے پر مجبور کیا گیا ہے یا آپ سمجھتی ہیں کہ آپ کو شادی کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے تو آپ درخواست دے سکتی ہیں۔ تحفظ حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ شادی ہو چکی ہو۔

عورتوں کے اعضاء تولید کی قطع و برید سے تحفظ کے احکامات: اگر آپ کے ساتھ FGM کیا گیا ہے یا آپ محسوس کرتی ہیں کہ آپ پر FGM کے لیے دباؤ ڈالا جا سکتا ہے یا آپ کو اس کے لیے مجبور کیا جا سکتا ہے تو آپ درخواست دے سکتی ہیں۔ تحفظ حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ FGM ہو چکا ہو۔

رائٹس آف ویمین یہاں بدسلوکی کی قانونی اصطلاحات اور تحفظ کے قانونی طریق کار سے متعلق مزید معلومات فراہم کرتی ہے: www.rightsofwomen.org.uk/get-information/violence-against-women-and-international-law

بچوں کا تحفظ اور سماجی خدمات کا کردار

سماجی خدمات ان بچوں اور بالغان کی حفاظت کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے تئیں ایک قانونی فرض کی حامل ہیں جو خطرے میں ہیں

درج ذیل سوالات کے بارے میں سوچیں:

1. کیا آپ جانتی ہیں کہ سماجی خدمات برائے اطفال کیا کرتی ہیں؟
2. کیا آپ "چائلڈ-ان-نیڈ" اور "تحفظ طفل" کے مابین کا فرق جانتی ہیں؟
3. کیا آپ سمجھتی ہیں کہ سماجی خدمات برائے اطفال بچوں کو ان کے والدین کے کیس سے بہ آسانی ہٹانے کا اختیار رکھتی ہیں؟

سماجی خدمات برائے اطفال: سماجی خدمات کا قانونی فرض ہے کہ وہ ضرر پذیر بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت کریں اور انہیں فروغ دیں اور وہ بچوں اور ان کے والدین کو، عام طور پر خود ان کے گھریلو ماحول میں اور ایک سماجی کارکن کے ساتھ مل کر، متعدد خدمات فراہم کر سکتی ہیں۔ خاندان اکثر ان تجربات کی وجہ سے سماجی خدمات کی شمولیت کے امکان سے الجھن محسوس کرتے ہیں جو ہو سکتا ہے انہوں نے دوسروں سے سنے ہوں، یا بس اس لیے کہ وہ خوفزدہ ہیں کہ سماجی کارکنان ان کے بچوں کو خاندان کے گھر سے ہٹا دیں گے۔ خدمات برائے اطفال، 'ضرورت کی ایک تشخیص' کے

بعد، بچوں اور ان کے خاندانوں کو نگہداشت سے متعلق متعدد خدمات پیش کر سکتی ہیں اور وہ قانون کے مطابق یہ یقینی بنانے کی پابند ہیں کہ بچے صحت مند رہیں، محفوظ رہیں، اور ان کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے۔

کس طرح خاندان سماجی خدمات برائے اطفال کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں
ایسے متعدد طریقے ہیں جن سے خاندان خدمات برائے اطفال کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ سب سے عام طریقہ وہ ہے جب ایک خاندان براہ راست خدمات برائے اطفال سے مدد طلب کرتا ہے۔ دیگر کیسیز میں، کسی بچہ کا ریفرل پولیس، کسی دیگر پیشہ ور فرد جیسے جی پی یا ٹیچر، یا عوام کے کسی فرد کے ذریعہ بھیجا جا سکتا ہے۔ ریفرل اس لیے بھیجا جائے گا کیوں کہ بچہ کے بارے میں تحفظ یا فلاح و بہبود سے متعلق تشویشات پائی جاتی ہیں اور خدمات برائے اطفال کی مداخلت کی ضرورت ہے۔

حفاظت اور تحفظ فراہم کرنے کے تئیں خدمات برائے اطفال کا فرض
اگر سماجی خدمات برائے اطفال کو کسی بچہ کے لیے ریفرل موصول ہوتا ہے تو وہ ایام کار کے ایک دن کے اندر فیصلہ کریں گی کہ آیا:

- بچہ ضرورت مند (چائلڈ-ان-نیڈ) ہے مثلا اسے رہائش گاہ سے متعلق مدد، مالی یا دیگر تعاون جیسے فوڈ واؤچرز کی ضرورت ہے، اور آیا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تشخیص کی جانی چاہیے (جسے "سیکشن 17" کا تعاون بھی کہا جاتا ہے)۔
- یہ شبہ کرنے کی معقول وجہ پائی جاتی ہے کہ بچہ قابل لحاظ نقصان برداشت کر رہا ہے، یا امکانی طور پر برداشت کر سکتا ہے، اور آیا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت انکوائریز کی جانی یا بچہ کی تشخیص کی جانی لازمی ہے۔
- بچہ کو فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور فوری کارروائی مطلوب ہے۔

چائلڈ-ان-نیڈ کی تشخیص
کوئی بچہ اس وقت *"ان-نیڈ"* ("ضرورت مند") سمجھا جاتا ہے جب، مقامی مقتدرہ کے تعاون کے بغیر:

- اس کے لیے معقول معیار کی صحت یا نشوونما پانے کا امکان کم ہو یا؛
- اس کی صحت یا نشوونما کو نقصان پہنچنے کا امکان ہو۔
- اگر آپ کے بچہ کو کافی کھانا اور پناہ گاہ فراہم کرنے کے لیے ذرائع نہیں ہیں تو آپ کے بچہ کے لیے 'چائلڈ-ان-نیڈ' کے طور پر پائے جانے کا امکان ہے اور سیکشن 17 کی تشخیص انجام دی جانی چاہیے۔

تحفظ طفل منصوبہ

- جہاں بچوں کے بارے میں نقصان برداشت کرنے کے خطرے میں ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے، وہاں بچہ کی فلاح و بہبود کے ضمن میں پیشہ ور افراد اور خاندان کے کلیدی افراد کو شامل کرتے ہوئے ان کی حفاظت کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جاتا ہے۔
- یہ منصوبہ ان اقدامات کو بیان کرتا ہے جو بچہ کی حفاظت کے لیے ضروری ہیں اور ان خدمات کو بھی جو شامل کی جانی چاہئیں، مثال کے طور پر، عملی یا جذباتی تعاون پیش کرنے کے لیے خاندان کے گھر پر سماجی کارکنان کے ذریعہ برابر ملاقاتیں اور دیگر خدمات، جیسے کسی نرسری یا ہوم ہیلپ میں کوئی جگہ۔
- یہ بتائے گا کہ اگر منصوبہ کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے تو کیا ہوگا، اور یہ یقینی بنانے کے لیے اس منصوبہ کی نظرثانی کی جائے گی کہ یہ کام کر رہا ہے۔

کب بچے اپنے والدین سے دور کیے جا سکتے ہیں
زیادہ تر کیسیز میں، ابتدائی تشخیصات کے نتیجہ میں خدمات برائے اطفال تعاون اور خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے — جیسے دن کے وقت میں نگہداشت — تاکہ بچے گھر پر رہ سکیں۔ تاہم، خدمات برائے اطفال بچوں کو بدسلوکی اور لاپرواہی سے بچانے کی قانونی ذمہ داری کی بھی حامل ہے۔ اس کا مطلب بچہ کو نقصان سے محفوظ رکھنا بھی ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے بچہ خاندان کے حالت سے الگ کر دیا جاتا ہے۔

بچے صرف درج ذیل کے ذریعہ والدین سے الگ کیے جا سکتے ہیں:

- والدین کی رضامندی: جب بچہ کے والدین یا سرپرست متفق ہوں کہ اس کی نگہداشت خاندان کے گھر سے الگ کی جانی چاہیے۔
- عدالتوں کا حکم: جب کوئی فیملی کورٹ فیصلہ کرے کہ بچہ کی دیکھ بھال گھر سے الگ رہ کر کیے جانے کی ضرورت ہے۔
- سیاسی پناہ: جب کوئی بچہ اس ملک میں کسی کے ساتھ کے بغیر آیا ہو اور پناہ کا کلیم کر رہا ہو۔

سماجی کارکنان کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ آپ کے بچہ کو آپ کی نگہداشت سے الگ کر سکیں، سوائے اس کے کہ عدالت کے ذریعہ اس کا حکم دیا جائے یا آپ متفق ہوں کہ آپ کا بچہ الگ کیا جانا چاہیے۔

اگر آپ کی مقامی مقتدرہ کی خدمات برائے اطفال سمجھتی ہے کہ آپ کا بچہ نقصان کے خطرے میں ہے یا اسے مدد کی ضرورت ہے تو اس صورت حال کی تفتیش اور اس کی تشخیص کرنا ان کا فرض ہے کہ آپ کے بچہ کی حفاظت یا اس کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے کون سی کارروائیاں کی جانی چاہئیں۔ چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت کوئی کونسل حکم نگہداشت کے لیے درخواست دے سکتی ہے، اگر وہ سمجھتی ہے کہ کوئی بچہ قابل لحاظ نقصان برداشت کر رہا ہے، یا برداشت کرنے کے خطرے میں ہے۔ یہ فیصلہ عدالت کرتی ہے کہ آیا بچہ کی دیکھ بھال کونسل کے ذریعہ کی جانی چاہیے۔

ریفرینس کی ایک کارآمد جگہ NSPCC ہے کیوں کہ ان کے پاس یہاں معلومات دستیاب ہے: https://learning.nspcc.org.uk/child-protection-system/england/

امتیاز اور جرم نفرت سے تحفظ

آپ کو یوکے ایکوالیٹی ایکٹ (Equality Act) 2010 کے تحت اس قسم کے امتیاز سے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے:

- عمر
- معذوری: کوئی شخص معذوری رکھتا ہے، اگر وہ ایسی جسمانی یا دماغی کمزوری رکھتی یا رکھتا ہے جو اس شخص کی عام روز مرہ سرگرمیاں انجام دینے کی صلاحیت پر قابل لحاظ اور طویل مدتی مخالف اثر ڈالتی ہے۔
- جنسی ری-اسائنمنٹ: ایک جنس سے دوسری جنس میں منتقل ہونے کی کارروائی۔
- شادی اور سول پارٹنرشپ: شادی دو لوگوں کے مابین ایک اتحاد ہے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ آیا جوڑا ہیٹرو سیکسول ہے یا ہوموسیکسول ہے۔ جوڑے اپنے رشتوں کو 'سول پارٹنرشپس' کی حیثیت سے قانونی طور پر تسلیم شدہ بھی کرا سکتے ہیں۔ سول پارٹنرز کے ساتھ شادی شدہ جوڑوں سے کم رعایت کا معاملہ ہرگز نہیں کیا جانا چاہیے۔
- حمل اور میٹرنٹی: حمل حاملہ ہونے کی حالت یا بچہ ہونے کی توقع رکھنے کو کہتے ہیں۔ میٹرنٹی ولادت کے بعد کی مدت سے تعلق رکھتی ہے اور ملازمت کے سیاق میں میٹرنٹی لیو (زچگی کی چھٹی) سے جڑی ہوئی ہے۔ غیر ملازمتی سیاق میں، میٹرنٹی سے متعلق امتیاز کے خلاف تحفظ ولادت کے بعد 26 ہفتوں تک ہے، اور اس میں کسی عورت کے ساتھ اس وجہ سے کم رعایت کا معاملہ کرنا بھی شامل ہے کیوں کہ وہ چھاتی سے دودھ پلا رہی ہے۔
- نسل: آپ کی نسل، رنگ، اور قومیت (بشمول شہریت) نسلی یا قومی اصلیت۔
- مذہب یا اعتقاد: مذہب سے مراد کوئی بھی مذہب ہے، جس میں کوئی مذہب نہ ہونا بھی شامل ہے۔ اعتقاد سے مراد کوئی بھی مذہبی یا فلسفیانہ اعتقاد ہے اور اس میں کوئی اعتقاد نہ ہونا بھی شامل ہے۔
- جنس: آیا آپ مرد ہیں یا عورت۔
- جنسی رجحان: آیا کسی شخص کا جنسی رجحان خود اس کی اپنی جنس کی طرف، مخالف جنس کی طرف یا دونوں جنسوں کی طرف ہے۔

ہیومین رائٹس ایکٹ 1998

ہیومین رائٹس ایکٹ 1998 میں سولہ بنیادی حقوق پائے جاتے ہیں، جو، روز مرہ زندگی میں اذیت اور قتل سے آزادی سے لے کر انفرادی حقوق تک، انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو متاثر کرتے ہیں۔ اس میں آپ کی نسل، مذہب، جنس، سیاسی خیالات یا کسی دیگر حیثیت کی وجہ سے الگ معاملہ نہ کیا جانا بھی شامل ہے، سوائے اس کے کہ اسے معروضی طور پر حق بجانب قرار دیا جا سکے۔

جرم نفرت

جرائم نفرت وہ جرائم ہیں جو آپ کی نسل، نسلی اصلیت، مذہب، جنسی رجحان یا ٹرانس جینڈر شناخت کی بابت جانبداری یا جارحیت کی وجہ سے آپ کو ہدف بناتے ہیں۔ ان کا ارتکاب آپ یا آپ کی املاک کے خلاف کیا جا سکتا ہے۔

کسی جرم نفرت کی اطلاع دینا

آپ ٹرو ویژن (True Vision) کے واسطہ سے www.report-it.org.uk پر آن لائن جرم نفرت کی اطلاع دے سکتی ہیں۔

اسکاٹ لینڈ میں آپ پولیس اسکاٹ لینڈ آن لائن رپورٹنگ فارم کا استعمال کر سکتی ہیں۔

رپورٹ کرنے کے لیے مدد اور تعاون Stop-Hate UK بھی مل سکتا ہے